|  |  |
| --- | --- |
| الوداع الوداع الوداع اے حسین | |
| یہ صدائے فغاں اور یہ مجلسیں  ماتم و نوحہ و غم کی یہ زینتیں  چاہتا ہے یہ دل یوںہی قائم رہے  آہ پھٹتا ہے دل کس طرح یہ کہے | میرے مہمان ہے آخری یہ سلام  تجھ پہ قربان ہے آخری یہ سلام  شاہِ ذیشان ہے آخری یہ سلام  دل ہے ویران ہے آخری یہ سلام |
| بخش دے ہو گئی ہو جو کوئی خطا  حق ِ ّ خدمت نہ ہم سے ادا ہو سکا  غم یہی ہے نا جی بھر کے ماتم کیا  تیری خاطر نہ کیوں اپنا سر دے دیا | گر جیئے سال بھر پھر کریں گے یہ غم  روئیں گے پھر تیرے غم میں مل کر بہم  اور اگر مر گئے تو یہ ہوگا الم  ہائے افسوس جی بھر کے روئے نہ ہم |
| الوداع اے حسین اے حسین الوداع  الوداع اے شہِ مشرقین الوداع  بنتِ احمد کے اے نور عین الوداع  ہے مجاہد کے لب پر یہ بین الوداع | |